

نئے گاتا کہ شہریوں کو بہتر سہولیات اور بروقت
بھ فراہم کیا جائے۔

ڈاکٹر عظمیٰ عمران

پانی قدرت کی طرف سے ایک انمول تحفہ ہے لیکن آجکل پانی کا استعمال بہت ہی کم ہو گیا ہے کیونکہ ہماری زبان کو ڈانٹنے والی چیزیں اچھی لگتی ہیں اور پانی کے بدلے ہم کو لٹردنک کا استعمال زیادہ کرتے ہیں اور اسی کے ساتھ ہم اپنی غذا میں بھی چٹ پٹی چیزوں کا استعمال زیادہ کر رہے ہیں جو ہمارے معدے کے ساتھ ساتھ اور بھی بہت سی بیماریوں کا سبب بنتی ہیں جب ہم زیادہ دیر تک ان غذاؤں کا شکار رہتے ہیں تب ہمارے معدے میں تڑپایت کی مقدار زیادہ ہو جاتی ہے جس سے معدے کا اسرہ قبض اور بہت سی خطرناک بیماریاں جنم لیتی ہیں اگر ہم نے ان بیماریوں سے اپنے آپ کو زیادہ دیر تک محفوظ نہ رکھا تو یبھی ابتدائی مسائل سیکینڈری میں یعنی بواسیر میں تبدیل ہو جائیں گے بواسیر ایک ایسی بیماری ہے جو مقعد کے نشوون سوجن پیدا کر دیتی ہے یعنی نشوون جاتے ہیں مقعد کا مطلب ہے پاخانہ کرنے والی جگہ۔ مقعد کی سوجن دو طرح کی ہوتی ہے ایک اندرونی اور دوسری بیرونی اندرونی سوجن بیرونی سوجن کے

مقابلے میں زیادہ خطرناک ہوتی ہے جو مقعد کے اندر دوسے چار سینٹی میٹر تک ہوتی ہے اور بیرونی بواسیر مقعد کے کناروں پرسوجن ہوتی ہے مقعد پر دباؤ سے خون کی نالیاں ڈنڈی ہو جاتی ہیں جس کی وجہ سے مقعد کی نالیاں میں سوجن ہوجاتی ہے جو بواسیر کا سبب بنتی ہے مقعد پر خون کی نالیوں کا دباؤ درج ذیل وجوہات کی وجہ سے ہوتی ہے۔ سیکینڈری درجے کی قبض، سیکینڈری درجے کا ہیضہ، زیادہ وزنی چیزیں اٹھانے والا کام کرنے سے، زنجلی کے دوران کاغین کا زیادہ استعمال، زیادہ دیر تک بیٹھ کر کام کرنے سے۔

اس کے علاوہ نلی بنام پر بھی اور عمر کے بڑھنے سے بھی یعنی پچاس سال کی عمر کے افراد میں جسمانی کمزوری کی وجہ سے جسم کے مختلف نظام کا درست طریقے سے کام نہ کرنا جس کی وجہ سے معدے میں پراہم کا ہو جانا جو آہستہ آہستہ بواسیر کا ہو جانا جیسا کہ ہم جانتے ہیں کہ بواسیر دو قسم کی ہوتی ہے بیرونی قسم کی بواسیر میں مقعد کے کناروں پر خون کے لوٹھرے بن جاتے ہیں جس کی وجہ سے مقعد کے کناروں پرسوجن ہوجاتی ہے اس کا فوری علاج کرنا چاہیے اسی طرح اندرونی بواسیر کی چار مختلف حالتیں ہوتی ہیں پہلی حالت میں ہکلی سی سوجن ہوتی ہے جو چند

دنوں کے بعد خود بخود ختم ہو جاتی ہے دوسری حالت پہلی حالت سے تھوڑی سی زیادہ ہوتی ہے لیکن یہ بھی مقعد کے اندر ہوتی ہے اور کبھی کبھار پاخانہ سے باہر آ جاتی ہے تو

ہے اور یہ سائز میں بھی بہت بڑا ہوتا ہے جس کی وجہ سے اس کو مقعد کے اندر کرنا بہت مشکل ہو جاتا ہے جو بہت زیادہ تکلیف کا باعث بنتا ہے اور اس کا فوری علاج کرنا

بواسیر اور اس کی وجوہات

ہم اپنی غذا میں بھی پٹ پٹاں چیزوں کا استعمال زیادہ کر رہے ہیں جو ہمارے معدے کے ساتھ ساتھ اور بھی بہت سی بیماریوں کا سبب بنتی ہیں

اپنی خوراک میں زیادہ تر سبزیاں اور پھلوں کا استعمال لازمی بنائیں

ضروری ہوتا ہے براسر کی

علامات کئی دفعہ اتنی خاص نہیں ہوتی ہیں



تیسری

حالت تھوڑی سی خاص

ہوتی ہے اس میں نالیوں کا کچھا بن جانا

ہے جو مقعد کے باہر لٹکتے لگتا ہے جیسے عام زبان میں مقعد کا باہر آنا بھی کہتے ہیں لیکن اس کو بھی آسانی کے ساتھ اندر کیا جاسکتا ہے جبکہ بواسیر کی چوتھی حالت بہت خطرناک ہوتی ہے اس میں نالیوں کا کچھا بالکل باہر آ جاتا

جن کی وجہ سے ہمیں محسوس نہیں ہوتی کیونکہ ہمارے کھانے پینے میں تبدیلی کی وجہ سے ہوتی ہے جو وقت کے ساتھ ساتھ خشک ہو جاتی ہے لیکن زیادہ تر افراد میں یہ بہت خاص ہوتی ہیں اس کی علامات درج ذیل ہوتی ہیں۔ مقعد کے ارد گرد پٹی بیرونی جانب سختی اور درد کا محسوس کرنا، پاخانہ کرنے کے باوجود بھاری پن، پاخانے کے ساتھ یا بعد میں لال سرخ رنگ کا خون، مقعد کے ارد گرد خارش، سرخ رنگت اور جلن، پاخانہ کرتے

منشیات فزی پاکستان

راجہ طاہر محمود

دنیا بھر میں 26 جون کو منشیات کے خاتمے کا عالمی دن منایا جاتا ہے اس دن بینکار منعقد کیے جاتے ہیں اور لوگوں کو آگاہی فراہم کرنے کے لئے منشیات کے مضر اثرات کے بارے میں بتایا جاتا ہے۔ اس دن کی مناسبت سے پاکستان بھر میں پکڑی جانے والی منشیات کو نظر آتش کیا جاتا ہے بدقسمتی سے پاکستان دنیا کے ان ممالک میں شامل ہے جہاں پرو جانوئل بڑی تیزی کے ساتھ منشیات کی عادی ہو رہی ہے اور ایسے نوجوانوں میں ان لوگوں کی تعداد بہت زیادہ ہے جو پڑھے لکھے ہیں پاکستان کے کسی بھی شہر کے کسی بھی بڑی یونیورسٹی یا کالج میں اگر دیکھا جائے تو نوجوان بڑی تیزی کے ساتھ اس لت میں مبتلا ہو رہے ہیں اس کی آسانی سے دستیابی اور آسان ڈرپیلے سے اس تک رسائی اس کی بڑی وجہ ہے۔ حالیہ سالوں میں اس میں بہت خطرناک حد تک اضافہ دیکھنے میں آ رہا ہے اگر ایسی صورت حال پرنکترول کرنے کے لیے کوئی منصوبہ بندی نہ کی گئی تو حالات بہت مہلک ہو سکتے ہیں پاکستان میں منشیات کو نکترول کرنے کے لئے ANF کا محکمہ موجود ہے جو اس کے سدباب کے لئے ہر ممکن اقدامات اخذ کر رہے لیکن انتہائی کم وسائل کے باوجود اس کی کارکردگی مثالی ہے دوسری طرف ملٹی سٹ پر منشیات کو نکترول کرنے کی ذمہ داری پولیس کی ہے مگر انھوں کے ساتھ کے پولیس کی کارکردگی بھی ابھی اچھی نہیں رہی بلکہ ایکسٹریڈیٹ میں آتا ہے کہ مختلف علاقوں میں منشیات کے اڈے پولیس کی نگہانی میں چلائے جاتے ہیں جہاں سے مقامی پولیس کو ایک بھاری بھر کم نظر آنے بلطور ضرورت بھی دی جاتی ہے جس کے بعد ایسے لوگوں کو کلکی چھٹی ہوتی ہے کہ وہ اپنے علاقے میں جس قدر چاہیں موت بائیں۔ بڑے شہروں میں صورت حال اور بھی اتر ہو جاتی ہے جہاں منشیات کے عادی افراد کی بڑی تعداد ادا وارٹ بڑی ہوتی ہے شہر کے اکثر فلانی اودرز کے نیچے گندے نالوں کے کناروں پر اور بعض علاقوں کے میدانوں میں لوگ سر پر چادر کی پینڈ ہوتے ہیں اور یہ صحت کے لیے بہت زیادہ فائدہ مند غذا بھی ہے۔ درحقیقت اسے تو انسانی صحت کے لیے پرفوڈ کا درجہ دیا گیا ہے اور صرف ایک انڈہ کھانا بھی فائدہ پہنچانے کے لیے کافی ہے۔ مگر ایک سوال ہے کہ کیا گرم موسم میں انڈے کھانا نقصان تو نہیں پہنچاتا؟ یا آسان الفاظ میں کیا گرمیوں میں انڈوں کو کھانا چاہئے یا نہیں؟ ویسے یہ تصور پاکستان میں کافی عام ہے کہ انڈے گرم موسم میں نہیں کھائے چاہئے کیونکہ اس سے نقصان ہو سکتا ہے۔ تاہم طبی ماہرین کا اس بارے میں کہنا ہے کہ یہ خیال غلط ہے اور انڈے کسی بھی موسم میں نقصان دہ نہیں ہوتے، بس اعتدال میں رد کر استعمال ضروری ہوتا ہے۔ یہ غذا جسم کو اہم اور مختلف دامنز اور دیگر اجزاء فراہم کرتی ہے جبکہ جسمانی توانائی دیر تک برقرار رکھنے میں بھی مددگار ہے۔ تاہم زیادہ مقدار میں انڈے کھانا جسمانی درجہ حرارت بڑھانے اور پٹھسی کا باعث بن سکتا ہے۔ ماہرین کے مطابق دن بھر میں 2 انڈے صحت کے لیے فائدے مند ہیں، خصوصاً گرم

موسم میں 2 سے زیادہ انڈے

روزانہ کھانا جسمانی درجہ حرارت بڑھا کر آنسوں کے مسائل کا باعث بن سکتا ہے۔ ان کا کھانا تھا کہ انڈے دناہن اسے اور ڈی سے بھر پور ہوتے ہیں جو کہ بڈیوں کی مضبوطی کے لیے ضروری ہیں، اسی طرح دیگر اجزاء جیسے، کیلشیم، فاسفورس، زنک، آئیوڈین، فیٹی ایسڈز اور آئرن بھی جسم کو ملتے ہیں، جو کہ خون کے سرخ خلیات کی مقدار بڑھانے کے لیے ضروری عنصر ہے۔ اسی طرح یہ بے وقت بھوک کی خواہش پر قابو پانے میں مدد دینے، شکاوت سے بچانے، کمزوری دور کرنے اور جسمانی دفاعی نظام مضبوط کرنے میں بھی مدد دیتا ہے۔

بہت سے لوگوں کو ناشتے میں انڈے کھانا پسند ہوتا ہے، جو صحت کے لیے اہم غذا یعنی پروٹین، آئرن، امائنو ایسڈز اور اینٹی آکسائیڈنٹس سے بھرپور ہوتے ہیں۔ لیکن کیا آپ کو معلوم ہے کہ اگر روزانہ دو انڈے کھائے جائیں تو جسم پر کیا اثرات مرتب ہوتے ہیں؟ روزانہ دو انڈے کھانے سے جسم کو 12 گرام پروٹین حاصل ہوتا ہے جبکہ دناہن اسے، ڈی، بی، آئیوڈین اور دیگر اجزاء بھی ملتے ہیں۔ تاہم اس کے دیگر فوائد آپ کو حیران کر دیں گے۔

دماغ کو تحفظ

کولین پر مبنی فاسفولیپڈ نامی جز دماغی خلیات کے درمیان معمول کی کیلشیم میں مدد دیتا ہے۔ ایک طبی تحقیق کے مطابق کولین کا حصول دماغی صحت کے لیے بھی ضروری ہوتا ہے، اگر روزانہ دو انڈے کھائے جائیں تو جسم کو یہ

مناسب مقدار میں ملتا ہے۔ اس کے برعکس کولین کی کمی یادداشت میں مسائل کا باعث بنتی ہے۔

بینائی کو تحفظ

ایک تحقیق کے مطابق انڈے لیوٹین نامی جز سے بھرپور ہوتے ہیں، یہ جز بینائی کو درست رکھنے کا ذمہ دار ہوتا

امراض قلب کا خطرہ کم

ایک تحقیق کے مطابق انڈوں میں موجود کوہلیٹرول صحت کے لیے نقصان دہ نہیں جبکہ اس میں موجود اومیگا تھری فٹی ایسڈز نرائی گلابر ایسڈز کی سطح میں کمی لاتا ہے جس سے خون کی شریانوں سے جڑے مسائل جیسے امراض قلب وغیرہ کا خطرہ کم

وقت درد کا احساس۔

یہ بواسیر کی عام علامات ہیں اگر

ان کا فوری طور پر علاج نہ کیا

گیا تو یہ

سیکینڈری حالت

اختیار کر جاتی ہے جو مزید بیماریوں کا سبب بنتا ہے جس میں مقعد سے مسلسل خون لگنا جو بعد میں جسم میں خون کی کمی کا سبب بنتا ہے مختلف قسم کی جلدی اور اندرونی انفیکشن پیدا ہونے کے امکان زیادہ ہوجاتے ہیں، مقعد کی طرف خون کی ترسیل کا بند ہوجانا کیونکہ خون کے لوٹھرے بن جاتا۔ بواسیر کی شناخت کے لئے ہمیں ڈاکٹر سے رجوع کریں جو اوپر دی گئی علامات کو مد نظر رکھتے ہوئے مریض کے لئے بہتر طریقہ علاج تجویز کرے گا لیکن اس کے ساتھ ساتھ ہمیں اپنی خوراک کا بھی خاص خیال رکھنا



چاہیے اور

اپنی خوراک میں

زیادہ تر سبزیاں اور

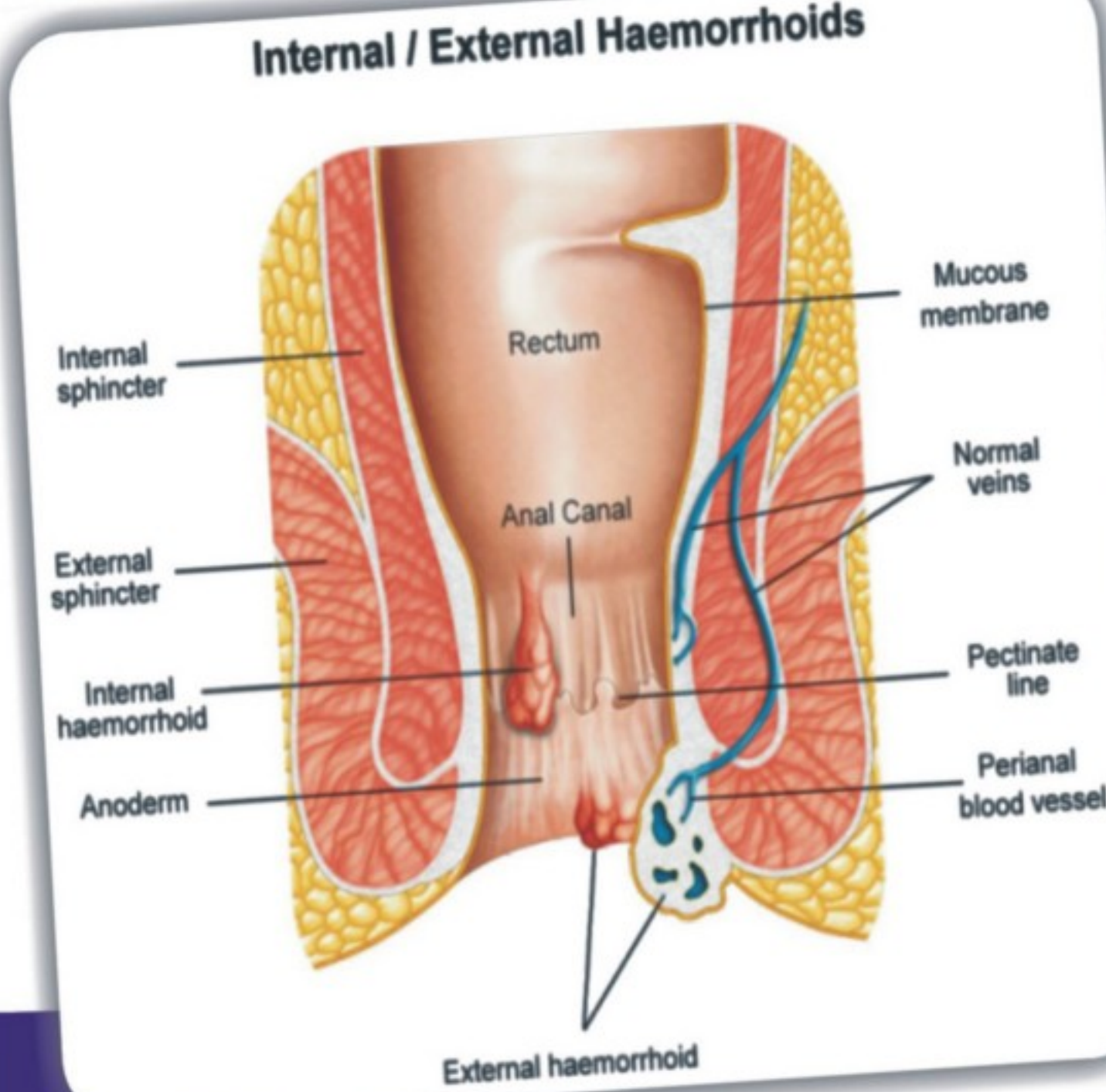
پھلوں کا استعمال

لازمی بنائیں جہاں

تک ممکن ہوئی ٹری آئل

کا استعمال بھی بواسیر کے لئے

بہت مفید ہے، ایلو ویرا بھی سوجن کو کم کرنے کے لئے بہت اچھی چیز ہے، اپنیل سائیڈر وٹیکر کا استعمال خارش اور درد سے آرام دیتا ہے اس کے ساتھ ساتھ ہمیں اپنی خوراک میں پانی کا استعمال بھی بہت اہمیت کا حامل ہے اپنی غذا کو متوازن رکھنا چاہیے اور روزانہ ورزش کو اپنا معمول بنائیں ہو میو پیٹیکک ادویات ایک خاص طریقے سے تھار کی جاتی ہیں اور یہ علاج بالائش ہے اس میں مریض کی مجموعہ علامات کو مد نظر رکھتے ہوئے اس کے لئے دواہ یاائش کا انتخاب کرتا ہے ہاٹھلس، ریشیڈا، گریٹاٹینٹس اور کٹس اومیگا ہوئیو ادویہ ہیں۔



ایسی ہے کہ پاکستان منشیات کی ایک عالمی

کڑرگاہ پر واقع ہے، اس لیے یہاں انھیں فروخت کرنے والی مافیا اور استعمال کرنے والے بھی موجود ہیں اس لئے ایسے میں ANF کی بروقت کاروائیاں اس کی روک تھام کا بڑا ذریعہ ہیں۔ جدید منشیات فروشوں تک رسائی ایک پیچھے ہوتی ہے علاقے میں کہاں کہاں منشیات فروخت ہو رہی ہے، علاقہ پولیس اور دیگر ادارے اس سے باخبر ہوتے تھے، لیکن اب جدید منشیات فروشوں تک رسائی پولیس کے لیے ایک پیچھے ہے۔ لیکن اگر اداروں کے درمیان تعاون کی رفتار تیز اور

سماجی طور پر معذور ہو جاتا ہے۔ دنیاب گولڈ ولچ بن چکا ہے ایسے میں منشیات کے سنگربا جدید ترین طریقے استعمال کرتے ہوئے منشیات فروش وائس ایپ، فیس بک یا سوشل میڈیا کی اس طرح کی جودگر راہیں ہیں انھیں استعمال کر رہے ہیں یہ لوگ وائس ایپ پر ایک پیج کر دیتے ہیں کہ آپ پیغام سوم لوگوں تک بھی کیا ہے تو ان میں دس سے پندرہ ایسے نوجوان مل جائیں گے جو ان کے فیصلے میں پھنس جاتے ہیں ان کا کہنا تھا کہ منشیات کا

عادی بنانے کے لیے یہ کابول کوان کے کھر تک پہنچانی چاہی ہیں اور اب ایک بڑے اور منافع بخش کاروباری شکل اختیار کر چکا ہے جس پر قابو پانا وقت کی ضرورت ہے منشیات آئی کہاں سے ہے؟ اس سوال کا جواب آسان سا ہے کہ پاکستان بھر میں سب سے زیادہ منشیات افغانستان کے راستے سے سٹکل ہو کر آتی ہے مگر اب بارڈر پر لگائی جانے والی باڑے شاید اس کا سترہ روکا جاسکے۔

چونکہ پاکستان کی جغرافیائی حیثیت



ہے، جبکہ اس کی کمی آنکھوں کے

نشوز میں تباہ کن تبدیلیاں لاتی ہے اور بینائی کو ناقابل نقصان پہنچ سکتا ہے۔

کیلشیم پیچھے رہ سکتا ہے

انڈے دناہن ڈی سے بھی بھرپور ہوتے ہیں جو کہ کیلشیم کو جسم میں بہتر طریقے سے جذب کرنے کے ساتھ ساتھ بڈیوں اور دناہنوں کی مضبوطی بھی بڑھاتا ہے۔

جبلدہ بالوں اور جسکے کے لیے بہترین

انڈوں میں موجود نائیٹن، دناہن بی 12 اور دیگر پروٹینز بالوں اور جلد کی مضبوطی اور چمک میں کردار ادا کرتے ہیں، اسی طرح انڈے کھانے کی عادت جگر سے زہریلے مواد کے اخراج کے عمل کو بہتر کرتی ہے۔



گرمیوں میں انڈے سمائیں یا نہیں

جسمانی وزن میں کمی

ایک امریکی تحقیق کے مطابق انڈوں کے ساتھ ناشتے میں کم کیلوری والی غذا جسمانی وزن میں دوگنا تیزی سے کمی لانے میں مدد دیتی ہے۔

کسینر کا خطرہ کم کرے

دماغ کے لیے ضروری جزو کولین کسینر کا خطرہ بھی کم کرتا ہے، ایک تحقیق کے مطابق جو خواتین لڑکیوں سے انڈوں کا روزانہ استعمال عادت بناتی ہیں، ان میں بریسٹ کسینر کا خطرہ 18 فیصد کم ہو جاتا ہے۔

باٹھنچے سے بچپائے

دناہن بی ایسے پارمزیز کو تشکیل دیتا ہے جو باٹھنچے میں سے بچاؤ کے لیے ضروری ہے، دناہن بی ٹائٹن یا فوٹک ایسڈز خون کے سرخ خلیات کو بہتر بناتا ہے جبکہ دوران حمل بچوں کی دماغی نشوونما میں رکاوٹ کے خطرے کو کم کرتا ہے۔

بڑھاپے کی جانب

سفر سرت کرے

ایک ڈچ تحقیق کے مطابق روزانہ دو انڈوں کا استعمال 35 سے 40 سال کی عمر کی خواتین میں ایچ ایس ایس (بڑھاپے کے نشانات) کو غائب جبکہ جلد کو ہارور دناہن کرتا ہے، اسی طرح مردوں میں آنکھوں کے گرد جھریاں نمایاں حد تک کم ہوجاتی ہیں۔

